URDU ADAB MEIN SINFI MUSAWAT

(GENDER EQUALITY IN URDU LITERATURE)

Edited by

Dr. Basheera Sultana

PUBLISHED BY
THE DEPARTMENT OF URDU
JUSTICE BASHEER AHMED SAYEED
COLLEGE FOR WOMEN
(AUTONOMOUS)
TEYNAMPET, CHENNAI - 600 018.

ISBN
9 789352 350322

اردو ادب میں صنفی مساوات

مرتبہ

ڈاکٹر بشیرہ سلطانہ

ناشر
شعبہ اردو
جسٹس بشیر احمد سعید کالج فار ویمن (خودمختار)
چنئی-600018

Scanned with CamScanner

Encl – 34

نام کتاب	:	اردو ادب میں صنفی مساوات
مرتبہ	:	ڈاکٹر بشیرہ سلطانہ
موضوع	:	سیمینار کے مقالات
سن اشاعت	:	2015ء
تعداد اشاعت	:	250
صفحات	:	136
قیمت	:	250روپے
ناشر	:	شعبہ اردو (مسائی) جے بی اے ایس کالج فار ویمن (خود مختار)، چنئی

ISBN 9789352350322

کتاب ملنے کا پتہ

جسٹس بشیر احمد سعید کالج (خود مختار) چنئی-600018

فون 044-24364140

موبائل 0-9840930803

ای میل dr.basheerasultana@gmail.com

Department of Urdu

Justice Basheer Ahmed Sayeed

College for Women (Autonomous) (After Noon Session)

No.56, K.B.Dasan Road, Teynampet, Chennai-600018

فہرست

مقدمہ	ڈاکٹر قاضی حبیب احمد	04
عرض حال	ڈاکٹر بشیرہ سلطانہ	06
نسائی شاعری اور صنفی مساوات	ڈاکٹر طیبہ فردوس	07
مولانا ابوالکلام آزاد اور صنفی مساوات	ڈاکٹر قاضی حبیب احمد	18
صنفی مساوات کی اولین علم دار خواتین	ڈاکٹر آمنہ تحسین	25
اردو ادب میں صنفی مساوات کا تصور	م-ن-سعید	39
اردو ادب میں صنفی مساوات کا تصور	شہناز نبی	46
صنفی مساوات، معاشرتی سروکار اور ادبی تقاضے	محمود شاہد	53
بارش سنگ کی کہانی، صنفی عدم مساوات کی زبانی	ڈاکٹر فوزیہ چودھری	58
منٹو کی تحریروں میں صنفی مساوات کا تصور	مظفر شہ میری	65
ریختی گوئی اور اس کا سماجی پس منظر	ستار ساحر	72
تمل ناڈو کے افسانوں میں تانیثی رجحانات	ڈاکٹر پروین فاطمہ	80
"ظفر کلیم" کی شاعری میں صنفی مساوات کے عناصر	ڈاکٹر محمد کلیم ضیا	86
اردو ناول نگاری میں صنفی مساوات	ڈاکٹر صادقہ نواب سحر	91
اردو کے مشاہیر ادب کا تصور تانیثیت	ڈاکٹر امان اللہ ایم بی	96
ملالہ۔ صنفی مساوات کے ادبی اظہار کی ایک علامت	ڈاکٹر ایس۔ محمد یاسر	106
مکتوباتی ادب میں صنفی مساوات	ڈاکٹر منظور احمد دکنی	110
اکبر الہ آبادی کی شاعری میں صنفی مساوات	ڈاکٹر کے۔ ایچ۔ کلیم اللہ	117
اردو ادب میں صنفی مساوات کا تصور	اکبر زاہد، وانمباڑی	124
کیفی اعظمی کی شاعری میں صنفی مساوات	ڈاکٹر محمد طیب علی خرادی	129

109

Sncl — 34

صنفی مساوات کی اوّلین علم دار خواتین (ناولوں کے حوالے سے)

ڈاکٹر آمنہ تحسین، شعبۂ تعلیمِ نسواں، مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی۔ حیدرآباد

''صنف، صنفی مساوات یا صنفی امتیازات'' جیسے الفاظ اصطلاحی معنوں میں ۱۹۶۰ء کے بعد سے'' تانیثیت یا تانیثی تحریک'' کے اہم موضوع بن گئے۔ جن پر شدت سے غور وفکر ہونے لگا۔ ان اصطلاحات کی اساس پر Women Liberation Movement کے محرکین نے ایک جدید نقطۂ نظر بھی تشکیل دیا۔ جس کے ذریعہ سماج کے ''نظریۂ جنسی افتراق'' اور مختلف شعبہ ہائے حیات میں برتے جانے والے صنفی امتیازات'' کی کھل کر نشاندہی کی جانے لگی۔ نیز سماج کے دو اہم اکائیوں ''عورت و مرد'' کے صنفی کردار میں توازن پیدا کرنے کے لیے ''مساوات کے ماڈل'' پیش کیے جانے لگے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ''صنف'' یا اس سے وابستہ تصورات عصرِ حاضر میں مباحث کا حصّہ بننے سے عرصہ قبل ہی مرد و خواتین کی خاندانی و سماجی حیثیت میں عدم مساوات کی نشاندہی اور ان کے لیے مساویانہ حقوق و مواقعوں کے مطالبات تاریخ کا حصّہ بن چکے تھے۔

'صنفی مساوات'' کے تصور کا ابتدائی نقش میری وولسٹن کرافٹ کی تصنیف A vidication of the rights of Women کو مانا جاتا ہے۔ یہ کتاب سنہ ۱۷۹۲ء میں انگلینڈ سے شائع ہوئی۔ جو ایڈمنڈ برک کی کتاب A vindication of rights of Men کے جواب میں منصہ شہود پر آئی تھی۔ ۱۷۹۰ء میں شائع اس کتاب میں ایڈمنڈ برک نے مردوں کو حاصل حقوق و مقام اور معاشرتی نظام میں ان کی بالادستی کو حق بجانب قرار دیا تھا۔ جبکہ میری وولسٹن کرافٹ نے اپنی تصنیف میں ان تمام نظریات کو مسترد کیا جن سے مردوں کو تفوق اور حاکیت حاصل ہوتی ہے۔ کرافٹ نے ان روایات اور نظریات کو فطری نہیں بلکہ سماج کے تشکیل کردہ بتایا نیز اس نے صدیوں سے محکوم و پسماندہ خواتین کے لیے عقلیت پسند رویوں اور آزادی کی مانگ کی اور مساویانہ حقوق کو بھی زیرِ بحث لایا۔ میری وولسٹن کرافٹ کی کتاب کے منظرِ عام پر آنے کا دور دراصل وہی دور ہے جب ۱۷۸۹ء میں فرانسیسی اسمبلی نے عورتوں اور مردوں کے مساوی حقوق کی تائید کے بجائے صرف مردوں کے حقوق کا مسودہ پیش کیا تھا۔ جس کے جواب میں اولمپیڈ گاگس نے ۱۷۹۱ء میں ''Declaration of Rights of Women'' کا چارٹر پیش کیا۔ اس مسودہ میں گاگس نے خواتین کے لیے بھی مردوں کے مساوی حقوق و مواقعوں کے مطالبات رکھے اور ''مساوات'' کے تصور کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔ اسی دور میں انقلابِ فرانس کا واقعہ بھی پیش آیا۔ اس انقلاب نے دنیا کو، حریت، مساوات اور اخوت کا نعرہ دیا۔

Scanned with CamScanner